بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر۔ رحمت اللہ خان شاکر ———— یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۱۵ ماہ شہادت ۱۳۲۲ ہش | ۹ ربیع الثانی ۱۳۶۲ھ | ۱۵ اپریل ۱۹۴۳ء | نمبر ۸۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ شہادت ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے نو بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

سیدہ ام ناصر صاحبہ حرم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی بیگم صاحبہ کی صحت کیلئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر لاہور ایریا مع لفٹیننٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب و چوہدری ظہور احمد صاحب لائل پور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

مولوی عبد الرحیم صاحب ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب کے ہاں گذشتہ شب فرزند تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

جماعت احمدیہ اور آریہ سماج کی مالی قربانی

آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا کی گولڈن جوبلی ۱۹۴۳ء میں ہو رہی ہے۔ چند ماہ ہوئے سبھا نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ جوبلی سے پہلے وید پرچار کے لئے دو لاکھ روپیہ فراہم کیا جائے۔ معاصر ملاپ ۱۴ اپریل کا بیان ہے۔ کہ یہ رقم پوری ہو چکی ہے۔ بلکہ دو لاکھ سے پانچ ہزار روپیہ زیادہ جمع ہو چکا ہے۔ یہ روپیہ کس طرح جمع ہوا۔ اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے معاصر ملاپ نے لکھا ہے۔ کہ امرتسر کے باوا گورکھ سنگھ صاحب نے وعدہ کیا تھا۔ کہ اگر ۱۳ اپریل تک اس فنڈ میں ایک لاکھ روپیہ جمع ہو گیا۔ تو وہ ایک لاکھ روپیہ خود دیدیں گے۔ سبھا کے پریذیڈنٹ مہاشہ خوشحال چند صاحب خورسند نے باوا جی کے اس "چیلنج" کو قبول کیا۔ اور ایک لاکھ روپیہ فراہم کرنے کے لئے طوفانی دورے شروع کئے۔ "پچھلے چند مہینوں میں انہوں نے شاید ہی کوئی رات گھر میں بسر کی ہو۔ بمبئی سے لے کر پشاور تک کی ریلوے لائن ہی ان کا سلیپنگ روم تھی۔ اور آخر کار وہ ایک لاکھ پانچ ہزار روپیہ فراہم کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ ملاپ کے ایڈیٹر مہاشہ رنبیر نے اس کامیابی پر اپنے والد کو مبارکباد دی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ یہ کامیابی کی اچھی مثال ہے۔ لیکن یہ مثال اس فرق کو واضح کرتی ہے۔ جو جماعت احمدیہ اور دوسری مذہبی تحریکات میں ہے ۱۹۳۹ء میں خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی کے موقعہ پر جماعت احمدیہ نے اپنے مقدس امام کی خدمت میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے تین لاکھ روپیہ پیش کیا تھا کون نہیں جانتا۔ کہ جماعت احمدیہ ایک غریب جماعت ہے۔ ہندو قوم کے ساتھ دولت و ثروت کے لحاظ سے اسے کوئی نسبت ہی نہیں۔ اس ساری جماعت میں کوئی ایک شخص بھی ایک لاکھ روپیہ دینے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کا چوتھا حصہ دینے والا بھی کوئی نہ تھا۔ پھر ہندوؤں کی تعداد بھی احمدیوں سے بہت زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ اس رقم کی فراہمی کے لئے کسی نے کوئی طوفانی چھوڑ سرسری دورہ بھی نہیں کیا۔ اور پھر دونوں میں ایک بڑا فرق یہ ہے۔ کہ خلافت جوبلی فنڈ میں ان لوگوں نے حصہ لیا۔ جو سلسلہ کی تمام مالی تحریکات میں حصہ لیتے ہیں۔ اور اپنے اموال کا ایک معقول حصہ بالالتزام دین کی راہ میں صرف کرتے ہیں۔ اور وید پرچار فنڈ میں جو لوگ شریک ہوئے۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں۔ جن پر ان کے ذاتی اخراجات کے علاوہ کوئی مستقل بوجھ نہیں۔ اور ان سب باتوں کے باوجود جماعت احمدیہ کا اس سے بہت زیادہ روپیہ فراہم کر دینا جو ہندو قوم نے کیا ہے۔ اس زندگی کا واضح ثبوت ہے جو خدا تعالےٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسیہ کے طفیل جماعت کے اندر پائی جاتی ہے۔ اور اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ کہ اس جماعت کے اندر دین کی تبلیغ و اشاعت کے لئے کس قدر تڑپ اور جوش ہے۔ اور اس سے ایک دُور بین نگاہ جماعت احمدیہ کے شاندار مستقبل کا اندازہ کر سکتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ دین اور مذہب کی راہ میں قربانی کے لحاظ سے آج دنیا کی کوئی قوم جماعت احمدیہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی لیکن جماعت احمدیہ کو یہ امر ہرگز نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ ایسی مثالیں اس کی رفتار میں بہت زیادہ تیزی کا موجب ہونی چاہئیں اور اسے مخالفین کی ان سرگرمیوں سے اپنے کام کی مشکلات اور اہمیت کا احساس کرتے ہوئے اپنی قربانیوں میں ہر ممکن اضافہ کرنا چاہیئے۔

آریہ پرادیشک پرتی ندھی سبھا نے وید پرچار فنڈ کے لئے جو گرانقدر رقم فراہم کی ہے۔ وہ ہمارے لئے بھی موجب خوشی ہے۔ ہم نے بارہا آریہ سماج سے یہ درخواست کی ہے۔ کہ وہ ویدوں کا اردو زبان میں ترجمہ کرے تا دنیا کو اس کتاب کی اندرونی خوبیوں کا مطالعہ کرنے کا موقعہ میسر آ سکے۔ جسے آریہ سماج قرآن کریم کے مقابل پر پیش کرتی ہے۔ اور جسے تمام دنیا کی راہ نمائی کا ذریعہ بتایا جاتا ہے۔ مگر اب تک اس درخواست پر توجہ نہیں کی گئی۔ اور اب کہ اس کے لئے ایک معقول رقم مہیا کر لی گئی ہے۔ ہمیں امید رکھنی چاہیئے کہ آریہ سماج ویدوں کا ترجمہ جلد از جلد شائع کر دے گی۔ کہ وید پرچار کا اس سے عمدہ ذریعہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

سکھوں میں روحانیت کا فقدان

مندرجہ بالا عنوان سے سکھ معاصر "شیر پنجاب" نے ایک طویل مضمون شائع کیا ہے۔ جس کے بعض فقرات یہ ہیں۔ کہ

اب روحانی طور پر ہم رو بہ زوال ہو رہے ہیں ..... دھرم کی طرف لوگوں کی رچی دن بدن کم ہو رہی ہے۔ گوردواروں میں دھرم پرچار کی نسبت سیاسی اور پارٹی پرچار زیادہ ہوتا ہے۔ اب دھرم کے پرچارک اعلیٰ زندگی والے بندگی کرنے والے پوتر آتما اور قربانی والے روحانی پرش نہیں ...... اب تو سنت مہاتما بھی ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں۔ گوردواروں میں نیم تعلیم یافتہ اور نیم ملاں دن رات جو منہ میں آتا ہے۔ پرچار کرتے ہیں ...

گوردوارہ شہید گنج میں بعض سیوا داروں نے پچھلے دنوں جوا خانہ کھلوا لیا۔ ایسے اور سینکڑوں واقعات گوردواروں میں ہوتے رہتے ہیں۔ جس سے اس روحانی فقدان کا کسی قدر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ جو آج کل سکھ قوم میں پایا جاتا ہے ..... ساری قوم میں ہی بے بنیادی اور لامذہبی کی سپرٹ ترقی کرتی جا رہی ہے .... سکھی کا کوئی بنیادی اصول ہے ہی نہیں ....

معاصر شیر پنجاب کے اسی پرچہ میں جس میں سکھوں کی یہ حالت بیان کی گئی ہے۔ جماعت احمدیہ قادیان کے متعلق لکھا ہے۔ "احمدیوں کے خیالات و عقائد سے اختلافات کے باوجود یہ بات تسلیم کرنی پڑتی ہے۔ کہ اس چھوٹی سی جماعت میں اپنے مذہب کی اشاعت

درس الحدیث

از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی ایک واضح دلیل

حدیث:- عن سہل بن سعد قال کان الناس یصلون مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھم عاقدوا اُزُرھم من الصغر- ترجمہ:- سہل بن سعدؓ صحابی سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ اپنے تہ بندوں میں گردن پر گرہ لگا کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ کیونکہ تہ بند چھوٹے تھے۔ اور بدن کو ڈھانپنے کے لئے ناکافی ہوتے تھے۔

تشریح:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے اور صادق ہونے پر یہ حدیث ایک روشن دلیل ہے۔ آپ نے اور آپ کے متبعین نے تیرہ سال کی زندگی نہایت غربت اور مسکینی میں گذاری۔ مسلمانوں کی تکلیف و مصائب کے حالات پڑھ کر انسان کا رُواں رُواں کانپ جاتا ہے۔ ہتے مسلمان جبر و استبداد جور و تعدی۔ اور ظلم و ستم کا شکار تھے۔ غلاموں کو تپتی ریت پر لٹایا جاتا تھا۔ خباب بن ارتؓ ایک غلام تھے اور مسلمان ہو گئے۔ ان کے آقا نے جب دیکھا۔ کہ وہ مرتد ہونے کو تیار نہیں ہیں۔ ان کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر لٹا دیا۔ جس کی وجہ سے ان کی کمر کی جلد سخت سیاہ اور کھردری ہو گئی تھی ظالم کفار آئے دن نئے نئے ظلم مسلمانوں پر ڈھاتے۔ ان بیچاروں کو ان حالات کی وجہ سے غریب الوطن بھی ہونا پڑا۔ خود حضور علیہ السلام کو تین سال تک شعب ابی طالب میں محصور رہنا پڑا۔ جہاں کفار اشیاء خوردنی تک نہیں پہنچنے دیتے تھے آخر آپ نے بحکم خداوندی مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی لیکن کفار عرب نے یہاں بھی آرام سے نہ رہنے دیا۔ اور ہتے مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے۔ بدر اُحد۔ خندق۔ خیبر وغیرہ جنگیں ہوئیں اور مسلسل ۲۱ سال تک مسلمان اُن کے مظالم کا تختۂ مشق رہے۔ اور یہ واقعات اُن معترضین کا جواب ہیں۔ جو کہتے ہیں۔ کہ محمد رسول اللہ نے دعویٰ نبوت جاہ و حشمت۔ دولت و عزت۔ امارت و سلطنت کے حصول کے لئے کیا۔ اور اس غرض کے لئے عرب کے لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ اور یہ واقعات آپ کے سچے اور برحق ہونے کی عظیم الشان دلیل ہیں۔ صحابہ اُس وقت آپ پر ایمان لائے۔ جبکہ آپ کے پاس دولت و حشمت۔ و امارت و سلطنت کے سامان نہ تھے۔ ہو سکتا تھا۔ کہ آپ بادشاہ ہوتے۔ اور لوگ آپ کے پیرو ہو جاتے۔ مگر صحابہ کا اس غربت و بیچارگی اور غریب الوطنی میں آپ پر ایمان لانا۔ اور اس ایمان کی خاطر طرح طرح کی تکالیف و مصائب برداشت کرنا۔ اور اپنی عزیز جانیں اور عزیز اموال قربان کر دینا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ جب حضور علیہ السلام نے ہجرت فرمائی۔ تو دیگر صحابہ بھی ہجرت کرتے ہوئے آہستہ آہستہ مدینہ پہنچنے لگے۔ ایک صحابی مصعب بن عمیرؓ بھی تھے۔ یہ بہت خوشحال اور امیر شخص تھے۔ جب ان کا ارادہ بھی ہجرت کا ہوا۔ تو کفار مکہ نے ان کو کہا۔ کہ تم نے یہ تمام دولت ہمارے شہر سے کمائی ہے۔ اب اگر تم جانا چاہتے ہو۔ تو یہ تمام مال ہمارے حوالہ کر دو۔ یہ فدائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سودے پر بھی راضی ہو گئے۔ چنانچہ کفار نے ان کو ایک لنگوٹی دے دی۔ اور یہ مدینہ چلے آئے۔ جب حضور علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے۔ تو آپ نے حاضرین کو فرمایا۔ کہ دیکھو۔ یہ شخص امیر تھا۔ لیکن خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت اس کو اس حالت میں بھی یہاں لے آئی۔ اور آپ کی آنکھیں اُس وقت پُرنم تھیں پس کیا وجہ ہے کہ اس وقت جبکہ حضور علیہ السلام کے پاس کشش کے ظاہری سامان نہ تھے صحابہ آپ کے والہ و شیفتہ تھے۔ اور برابر ۲۱ برس تک مصائب و مشکلات و تکالیف برداشت کرتے رہے۔ آج کے سبق پر ذرا غور کرو۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ حضور علیہ السلام کے بعض صحابہؓ کے پاس ایک ایک چادر ہوتی تھی۔ اور وہ بھی ناکافی۔ جس کو گرہیں دے کر باندھا جاتا تھا۔ حضور علیہ السلام کی زندگی کے یہ واقعات معترضین کی چشم بصیرت وا کرنے کے لئے کافی ہیں۔ صحابہؓ کی آپ سے اس محبت کی ایک وجہ قرآن کریم نے بیان فرمائی ہے۔ فرمایا "لو کنت فظًا غلیظ القلب لانفضوا من حولک" اے پیغمبر اگر تو ظاہر کا بھی بُرا ہوتا اور باطن بھی تیرا گندہ ہوتا۔ تو تیرے یہ ساتھی تیری اس روش کو دیکھ کر تتر بتر ہو جاتے۔ آپ کا باطن بھی صاف تھا۔ اور آپ کا ظاہر بھی شفاف تھا۔ ذات نبویؐ کی یہی کشش مقناطیسی تھی۔ جو کشاں کشاں صحابہؓ کو آپ کی طرف کھینچ کر لے آتی تھی۔

(باقی)

تربیتِ اولاد کی اہمیت اور اس کا طریق

از جناب بھائی عبدالرحیم صاحب محلہ دارالرحمت قادیان

انہ لا یحب المسرفین (اسراف کرنے والے اسے محبوب نہیں) اسراف تو ہر رنگ اور ہر جہت سے ہی نقصان دہ ہے۔ لیکن تندرست جان کے ساتھ ہی جہان ہے۔ مریل۔ نیم مُردہ۔ مضمحل قویٰ کا ڈھانچہ خداتعالیٰ کی نعمتوں۔ اسکی زینتوں اور اسکی بے حد رزق کے مزے اگر لے بھی تو کتنے اور کب تک لے سکتا ہے۔ کبھی ہائے ماتھا پھٹ رہا ہے کبھی پیٹ میں گویا برما پھر رہا ہے۔ آج نزلہ ہے تو کل قبض پھر اسہال ہیں۔ کبھی بائیں ٹانگ میں درد ہے تو کبھی دائیں میں۔ نہ دائیں کنپٹی نے چین پایا اور نہ ہی بائیں نے۔ یہ شانہ دکھتا ہے اور وہ ایڑی۔ گھٹنے ہیں کہ جوانی میں ہی کھوکھلے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ رہا جوانی اور شادی اور گھر کے تمدن کا زمانہ۔ بس اب خاموشی ہی اچھی ہے دراصل صحت کی بربادی میں صحیح رنگ میں تربیت نہ ہونے کا بڑا دخل ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے۔ حیا۔ صلحا کی صحبت دین اللہ کا علم اور ماحول کا بہتر حالت میں ہونا۔ قریباً یہی امور ہیں۔ جو میوہ از میوہ رنگ گیرد کے مطابق انسان کی اصلاح اس کے اخلاق ظاہری و باطنی کی اصلاح میں ممد ہو سکتے ہیں۔ لیکن آجکل عام طور پر قریباً یہ سب ہی مفقود ہیں۔ دُنیا میں بالعموم فسق و فجور کی کثرت۔ ایمان باللہ کی کمی ہے۔ اور صلحاء قدر قلیل ہیں۔ ماحول اتنا مکدر ہے۔ کہ تربیت کا اثر بُری طرح سر پر سوار رہتا ہے۔ بھلا بال سنورے ہوئے لباس میں نئی نئی جدت رفتار زندگی میں ہر طرح کی بدعنوانیوں کا خمیر۔ نفس کی عبودیت تو نقد نہ تیرہ اُدھار کا ورد۔ دُنیا کی زینت کے جوبن کے دن۔ ب سنبھلے کوئی تو کتنا۔ یہی ایک ہی تیرہ کے خیال نے وہ تند بگولے اُٹھائے۔ کہ قویٰ کے سارے ہی سنوار کو خاک آلود کر کے رکھ دیا ۷۰، ۸۰، ۹۰ کا کیا نام لینا ہے۔ جوانی بھی تو کبھی نہ آئی۔ اور نہ آنی تھی۔ ابھی نمو و کامل نہ ہوا تھا۔ کہ بطور اساس محکم جسم کے قیام کا موجب ہوتا ثمر کو پختگی سے پہلے ہی نوچ کر رکھ دیا گیا۔ کلکم مسئول عن رعیتہ بھی چونکہ نسیاً منسیاً ہو گیا۔ مربیوں نے اپنی نرالی خدائی شان میں اولاد کی تربیت سے بالکل ہی بے اعتنائی کی۔ اور جہاں انہوں نے ایک حکم کی بھی نافرمانی کی۔ بس غصہ ہے کہ ختم ہونے میں نہیں آتا۔ جہنم میں جاؤ ہمیں کیا؟ ماحول تو آگے ہی قسمت کا مارا ہوا ہے۔ گھر کے ماحول نے بھی اچھی طرح سے گل کھلانے کے لئے چھٹی دیدی۔ بس شیاطین نے اپنا تسلط جمایا۔ اور ناچار روحانیت کے فرشتے بھی دبک کر رہ گئے اب گھر کا چراغ روشنی دیگا تو کس برتے پر۔

دراصل لڑکوں اور لڑکیوں کی حفاظت بھی مجاہدہ ہے۔ اور بڑا قابل قدر مجاہدہ لہٰذا خداتعالیٰ خود اس کا اجر جزیل عطا فرمائے گا۔ اب تھکنے اور مایوس ہونے کی کونسی بات ہے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف ہماری نسبت ہے۔ تو کیا آپؐ کے اُسوۂ حسنہ پر ہمارا عمل نہیں ہونا چاہیئے؟ آپؐ نے تیرہ سال کی زندگی میں کس محنت اور صبر اور حلم اور استقامت سے خلق خدا کی اصلاح کے لئے کڑے مجاہدے سے کام لیا۔ سراسر کافر جو تھے انکو سیدھا کیا۔ آپ تو اپنی جیسے مسلمان ہیں آپ کیوں تھکتے ہیں اور کیوں اپنے آنکھوں کے تاروں اور جگر کے پاروں سے۔ غیر تو نہیں کہ گلا گھونٹ دینگے۔ سر دھڑ کی بازی لگانے کی ضرورت پڑیگی۔ دس سال تک تو وہ آپکی گھُرکیوں اور چپت کے اندیشے سے ہی بسر کرتے ہیں۔ رہے اگلے دن بس تیرہ سال تک آپ انکی نگرانی اور کریں اور شیاطین کے حملوں سے جس طرح بھی ہو۔ انہیں بچائیں۔ باپ کی دُعا اولاد کے حق میں بالضرور قبول ہوتی ہے اصدق الصادقینؐ کا بتایا ہوا مجرب نسخہ ہے۔ اس کا استعمال ذرا صبر سے اور اُن تھک سعی سے رکھیں یعفوا عن کثیر پر عمل کرتے ہوئے ان کے اخلاق کی تربیت میں اپنا وقت صرف کریں۔ مایوسی کے سر خاک ڈالیں۔ پھر اس مولیٰ پر توکل رکھیں لیکن پھر بھی نتیجہ نیک نہ نکلے تو آپ مسئول ہونے کیوقت کچھ تو سرخرو رہینگے۔ کان یأمر اھلہ بالصلوٰۃ کے مطابق ذرا زیادہ نماز پر دوام کروائیں اور انکو ہر طرح شیاطین کا کمزور شکار نہ ہونے دیں۔ پھر قدرت کا تماشا دیکھیں۔ کان بالمؤمنین رحیما۔ ہمارے منان مولیٰ کی صفت ہے۔ وہ یقیناً انہیں ہر شر سے محفوظ رکھے گا۔ ارحموا من

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۴۷۔ منکہ صوبیدار محمد حسین خان ولد محمد امام خان صاحب قوم افغان یوسف زئی پیشہ (صوبیدار) ملازمت سرکاری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت مئی ۱۹۰۷ء ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۳/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ذاتی جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک کنال سفید زمین واقعہ محلہ دارالانوار قادیان نصف کنال زمین سفید محلہ دارالعلوم قادیان۔ جائداد متذکرہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری آمدنی اس وقت ۱۹۰ روپے ماہوار ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں۔ اور نہ ہی کوئی آمدنی ہے۔ اگر اس کے بعد میں نے کوئی جائداد پیدا کی یا مزید آمدنی ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد یا آمدنی پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم بطور قیمت جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروں گا۔ تو یہ رقم میری واجب الادا رقم سے منہا کردی جائیگی اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ صوبیدار محمد حسین خان بقلم خود حال کراچی گواہ شد۔ فضل احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کراچی گواہ شد۔ رفیع الزمان عفی عنہ کلرک کسٹم ہوس کراچی

نمبر ۶۵۶۶۔ منکہ عائشہ بی بی بیوہ چودھری برکت علی صاحب قوم جٹ عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن چک چہور ۱۱۷ ڈاکخانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت مندرجہ ذیل جائداد ہے حق مہر ۵۵۰ روپے۔ قیمت ۷ تولہ سونا ۳۶۰ روپے نقد ۳۰۰ روپیہ۔ کل ۱۲۱۰ روپے اس کے علاوہ میری تا حین حیات ۲۰ گھماؤں زمین ہے۔ میں چونکہ بیوہ ہوں۔ اس لئے میرے متوفی خاوند کے ورثاء نے خاوند کے حصہ کی بیس ۲۰ گھماؤں زمین تا زندگی گزارہ کے لئے دی ہوئی ہے۔ موضع دولت پور متصل پھانکوٹ میں واقع ہے۔ اس کی آمد کی بھی ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ چونکہ زمین کی آمد ہر سال کم وبیش ہوتی ہے۔ اس لئے اس آمد کا جو بجٹ سالانہ تشخیص ہوا کرے گا۔ اس کا ۱/۹ حصہ ادا کرتی رہوں گی۔ میری غیر منقولہ جائداد کی قیمت مبلغ ۱۲۱۰ روپے ہوتی ہے۔ اس کا ۱/۹ حصہ میں نے ادا کردیا ہے۔ نیز اس کے علاوہ میری وفات پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ۔ عائشہ بی بی نشان انگوٹھا موصیہ گواہ شد۔ چودھری نبی احمد گواہ شد۔ احمد مختار

ڈاکٹر صاحبان موتی سرمہ کو ہی پسند کرتے ہیں!

جناب ڈاکٹر سردش لعل صاحب آنند ڈی۔ آئی۔ ایم۔ ایس غازی آباد تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے آپ کا سرمہ کئی مریضوں کو استعمال کروایا۔ نتائج نہایت خوشگوار رہے۔ نہ صرف عوام بلکہ اہل فن حضرات کیلئے بھی یہ بہت کارآمد چیز ہے۔ دو تولہ اور ارسال فرما کر مشکور کیجئے"۔

موتی سرمہ جملہ عوارض چشم کیلئے تریاق اعظم سے بڑھکر ہی لہذا آپ کو بھی صرف یہی سرمہ استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔ ملنے کا پتہ:

مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

ضرورت رشتہ

ایک مخلص احمدی نوجوان کے لئے جو تجارت کرتے ہیں رشتہ کی ضرورت ہے۔ ان کی پہلی بیوی ایک سال زندہ رہ کر لاولد فوت ہو چکی ہے۔ لڑکی نیک خوش سیرت وصورت امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور شریف خاندان سے ہو خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں۔ ملک عزیز محمد وکیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان

قابل تقلید مثال

اس زمانہ میں ایک تندرست انسان کے لئے ایک نہایت قابل قدر خدمت یہ ہے۔ کہ وہ زخمیوں کے لئے اپنا خون پیش کرے۔ بعض اوقات کسی شخص کی زندگی کو بچانے کا واحد ذریعہ یہی ہوتا ہے۔ کہ اس کے اندر خون داخل کیا جائے۔ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے ماتحت جو "بلڈ بینک" قائم کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ خون جمع کرے اور ضرورت کے وقت اسے استعمال کے لئے تیار رکھے بہت سے لوگوں نے اپنا خون پیش کیا جائے۔ اور بعض تین تین چار چار۔ پانچ پانچ اور چھ چھ دفعہ خون دے چکے ہیں۔ اور مزید عطیہ کے لئے تیار ہیں۔ اس بارہ میں باٹانگر کے کارکنوں نے بھی ایک عمدہ مثال قائم کی ہے۔ انہوں ۱۰۹۲ ایسے عطیہ جات کئے ہیں۔ اور یہ مثال واقعہ میں قابل تعریف اور قابل تقلید ہے۔

اٹھرا کی گولیاں

جن عورتوں کو اسقاط کا مرض ہو یا ان کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا پیدا ہو کر پرچھاواں۔ سوکھا۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پیچش۔ پسلی کا درد۔ نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے پھنسی یا خون کے دھبے وغیرہ امراض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب مہاراجگان جموں وکشمیر کا تجویز فرمودہ نسخہ اٹھرا کی گولیاں ہم سے منگوا کر استعمال کریں۔ جو مندرجہ بالا امراض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہیں۔ قیمت کمل خوراک گیارہ تولے گیارہ روپے۔ فی تولہ ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

محمد عبد اللہ جان وعطاء الرحمن دواخانہ معین الصحت قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں اگر ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ۲ پچاس قرص ۱ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی "فضل الہیٰ" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ۱۵ روپے مکمل کورس مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام ہمدرد نسواں ہے دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب مہر شیر محمد خان صاحب سب جج درجہ چہارم ڈیرہ غازیخان

دعوےٰ دیوانی ۵۵۲ سال ۱۹۴۲ء

خواجہ غلام مرتضےٰ صاحب ولد خواجہ احمد صاحب جوف پٹھان سکنہ تونسہ

بنام ـ میاں رب نواز خان وغیرہ

دعوےٰ تکمیل معاہدہ بنام فیض محمد ولد میاں محمد رب نواز خان پٹھان جوف سکنہ تونسہ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی فیض محمد مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام فیض محمد مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر فیض محمد مذکور تاریخ ۲۶ ماہ اپریل ۱۹۴۳ء کو بمقام ڈیرہ غازی خان حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۳ ماہ اپریل ۴۳ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

مہر عدالت — دستخط حاکم

نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں یہ تاکیدی گذارش کی گئی تھی۔ کہ اپنے نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع بھجواتے وقت مندرجہ ذیل تصدیق اطلاع کے ساتھ ضرور بھجوائیں:۔

(۱) پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی طرف سے تصدیق کہ جماعت کے باقاعدہ اجلاس عام میں بکثرت آراء یا متفقہ طور پر (جیسی صورت ہو) نمائندگان کا انتخاب ہوا ہے۔

(۲) سکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیق کہ منتخب شدہ نمائندگان کے ذمہ کوئی چندہ بقایا نہیں۔ ہر دو تصدیقیں حاصل کئے بغیر ٹکٹ نمائندگی دفتر سے جاری نہیں کئے جا سکتے۔ لیکن بعض جماعتوں نے اطلاع بھجواتے وقت یہ ہر دو تصادیق یا ان میں سے کوئی ایک شامل نہیں کی۔ اسلئے جماعتوں کی خدمت میں پھر گذارش کی جاتی ہے کہ ان تصدیقوں کے بغیر ٹکٹ نمائندگی جاری نہیں کیا جاسکیگا۔ جو جماعتیں ایسی تصدیقیں بھجوانا بھول گئی ہوں۔ وہ اب بھجوادیں تا ان کے نمائندگان کیلئے ٹکٹ حاصل کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ (محمد عبداللہ اعجاز سکرٹری مجلس مشاورت)

رپورٹ مجلس مشاورت کی قیمت

صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان نے بذریعہ ریزولیوشن ۱۳۷ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۴۱ء فیصلہ کیا ہوا ہے۔ کہ سوائے ان نمائندگان کے جنہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خصوصیت سے بلائیں۔ باقی ہر نمائندہ سے ایک ایک روپیہ مشاورت کی رپورٹ کے لئے لینا چاہیئے۔ لہٰذا ہر ایک نمائندہ سے ایک ایک روپیہ پیشگی لیا جایا کرتا ہے۔ جماعتیں اپنے نمائندوں کو مطلع کر دیں۔ (خاکسار محمد عبداللہ اعجاز سکرٹری مجلس مشاورت ۱۲ اپریل ۱۹۴۳ء)

تفسیر کبیر کی رعایتی قیمت

جو دوست تفسیر کبیر جلد اول و دوم کی رعایتی قیمت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ ان کیلئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ مجلس مشاورت سے پہلے پہلے ان کی طرف سے مطلوبہ جلد کی ساری قیمت پیشگی ادا ہو جائے۔ ورنہ وہ رعایت سے فائدہ نہ اٹھا سکینگے۔ انچارج تحریک جدید قادیان

مدرسہ احمدیہ کے متعلق احباب جماعت کا فرض

میرے کئی اعلانات سے احباب کرام کو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ امسال مدرسہ احمدیہ کی جماعت اول میں داخلہ کا معیار یہ مقرر ہوا ہے۔ کہ طلبہ کم سے کم مڈل پاس ہوں۔ وہ طلبہ جو اس طرح پر داخل کئے جاوینگے۔ ان میں سے چار طالب علموں کو ان کی استعداد اور بعض دیگر حالات کے پیش نظر جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت نے پانچ پانچ روپے وظیفہ عطاء فرمانے کا وعدہ فرمایا ہے۔ جو دوست اپنے بچوں کو دینی تعلیم دلوا کر خدمت دین کیلئے وقف کرنا۔ اور پھر مبلغ بنانا چاہتے ہیں۔ ان کو اس سے بہتر موقع نہیں مل سکتا۔ ہونہار طلبہ کیلئے بھی جو خصوصی تعلیم کے خواہشمند اور دینی اور دنیوی علوم کو آسان ترین اور نہایت مختصر راستے سے گذر کر حاصل کرنے کے آرزومند ہیں بہترین موقع ہے۔

مختلف جماعتوں کے امراء۔ صدر صاحبان اور زعماء خدام الاحمدیہ کو چاہیئے۔ کہ تمام ایسے نوجوانوں کو جو کم سے کم مڈل پاس ہوں۔ اور دینی خدمات کیلئے مفید ثابت ہو سکتے ہوں۔ مدرسہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے فوراً بھجوائیں۔ اور اپنی مساعی کی اطلاع بھی مجھے ساتھ کے ساتھ دیتے رہیں۔ یہ مدرسہ احمدیہ ۱۲ اپریل کو تعطیلات کے بعد کھل چکا ہے۔ اس لئے طلبہ کو بھجوانے میں حتی الامکان جلدی کرنی چاہیئے۔ خاکسار سید محمود اللہ ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۳ اپریل۔ برطانیہ کی آٹھویں فوج کے اگلے دستے ٹیونیشیا میں ٹیونس اور بیزرٹا پر بڑھ رہے ہیں۔ اور اب سوس سے سات میل شمال کی طرف ہیں۔ جہاں دشمن کے بعض دستوں سے جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ پہلی برطانی فوج بھی بڑھ رہی ہے۔ اور اب قیروان سے بارہ میل شمال میں ہے۔ میکناسی کے علاقہ میں کچھ دستے دشمن کی فوج کے باقی ہیں۔ مگر ان کے بچ کر نکلنے کی کوئی امید نہیں۔

دہلی ۱۳ اپریل۔ انڈین کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اراکان کی لڑائی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ گشتی دستے برابر سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ اتحادی طیاروں نے اکیاب میں تین مقامات پر حملے کئے۔ نابا جنکشن پر بھی حملہ کیا گیا۔ ریلوے ڈبوں اور دریائی کشتیوں کو کافی نقصان پہنچایا گیا۔

ماسکو ۱۳ اپریل۔ جرمن طیاروں نے شمال مغربی کاکیشیا میں کراسنڈور پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر ان میں سے ۲۵ گرا لئے گئے۔

لنڈن ۱۳ اپریل۔ جاپانی طیاروں نے مورسبی کی بندرگاہ پر حملہ کیا۔ مگر ان میں ۳۷ کو گرا لیا گیا۔ یا نقصان پہنچایا گیا۔ اتحادی طیاروں نے دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کر کے پندرہ اور ہوائی جہاز تباہ کر دئے۔

کلکتہ ۱۳ اپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گورنر بنگال نے خواجہ سر ناظم الدین سے کہا ہے کہ صوبہ میں وزارت بنانے میں انکی مدد کریں۔ خواجہ صاحب نے اسے منظور کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۲ اپریل۔ برطانیہ کے وزیر خزانہ نے آج پارلیمنٹ میں بجٹ پیش کیا۔ جو برطانیہ کی تاریخ میں سب سے بڑا بجٹ ہوگا۔ اسکے کل تخمینہ جات چھ ارب پونڈ کے ہیں۔ پچھلے سال کل اخراجات ۳ ارب ۱۳۰ کروڑ پونڈ کے تھے۔ آمدنی ۲ ارب ۸۱ کروڑ ۹۰ لاکھ پونڈ ہوئی۔ سر کنگز لے وڈ نے کہا کہ جب سے جنگ شروع ہوئی ہے برطانیہ نے امریکہ میں ایک ارب ۵۰ لاکھ پونڈ سپلائی بارود اور دوسرے بڑے سامان جنگ پر خرچ کیا ہے۔ روس کو ۱۷ کروڑ پونڈ کا بارود بھیجا گیا۔ برطانیہ کے جنگی اخراجات ۱۳ ارب پونڈ تک جا پہنچے ہیں۔ قرضہ کو ملا کر برطانیہ کا کل خرچ ۱۵ ارب ۷۰ کروڑ پونڈ ہو چکا ہے۔ ۱۹۴۰ء میں برطانیہ پچاس لاکھ پونڈ روزانہ خرچ کر رہا تھا۔ پچھلے بجٹ میں یہ رقم ایک کروڑ ۲۵ لاکھ پونڈ تک جا پہنچی تھی۔ اب روزانہ جنگی اخراجات ایک کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ ہیں۔

لنڈن ۱۳ اپریل۔ ٹیونیشیا کے شمال مشرق میں اتحادی افواج اپنا فولادی گھیرا دشمن کے گرد تنگ کرتی جا رہی ہیں۔ یہاں دشمن نے بھی سو سے ڈیڑھ سو میل لمبا مورچہ قائم کر لیا ہے۔ اس کے شمالی حصہ میں پہلی برطانی فوج نے بھی مورچے بنا لئے ہیں۔ اب لڑائی شائد چند روز بند رہے گی۔ کیونکہ اتحادی افواج دشمن پر آخری حملہ کرنے کے لئے اپنی صفوں کو درست اور فوجوں کو از سر نو مرتب کرینگی۔ دشمن نے بھی چھوٹے سے علاقہ میں بہت سی فوج اکٹھی کر لی ہے۔ مرات لائن پر حملہ کے بعد اتحادی ایک ۲۸ ہزار محوری سپاہی قیدی بنا چکے ہیں۔ پہلی برطانی فوج نے حال میں ۲۲۰۰ سپاہی پکڑے ہیں۔ اس لڑائی میں اتحادی طیارے دشمن کے ٹھکانوں پر چار ہزار حملے کر چکے ہیں۔ جن میں سے آدھے گذشتہ پانچ روز میں ہی کئے گئے ہیں۔

دہلی ۱۳ اپریل۔ آج وائسریگل لاج میں نیشنل ڈیفنس کونسل کا اجلاس ہوا۔ سر جوگندر سنگھ نے اناج کی فصلوں کے بارہ میں ایک بیان دیا۔ کل بھی اجلاس ہوگا۔

ملبورن ۱۴ اپریل۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جب تک جاپان کی طاقت کو بالکل کچل نہ دیا جائے گا۔ نہ کوئی سمجھوتہ ہوگا۔ اور نہ لڑائی بند ہوگی۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ جب تک جاپان لڑنے کے قابل رہیگا۔ آسٹریلیا آرام و اطمینان سے نہیں رہ سکتا۔

واشنگٹن ۱۴ اپریل۔ امریکہ کے وزیر بحر کرنل ناکس نے ایک بیان میں کہا کہ آسٹریلیا پر حملہ کے لئے جاپان کو جس زبردست بحری طاقت کی ضرورت ہے۔ وہ اسوقت اسکے پاس نہیں۔

لنڈن ۱۴ اپریل۔ کل دن کے وقت برطانی طیاروں نے ناروے سے لیکر برٹنی تک زبردست حملے کئے اور بہت سا نقصان پہنچایا۔

ماسکو ۱۴ اپریل۔ ڈونٹز کے محاذ پر جرمنوں نے دریائی مورچہ پر جو حملہ کیا تھا۔ اسے ناکام کر دیا گیا۔ ایک دریا پر سے دشمن کو دھکیل دیا۔ لینن گراڈ کے جنوب مشرق میں روسی توپوں کی گولہ باری نے بہت سے جرمن مورچے تباہ کر دئے۔

واشنگٹن ۱۴ اپریل۔ امریکن طیاروں نے جو جاپان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ رحمت اللہ خان شاکر